سوال

(178) کیا بچے کی پیدائش پر چالیس دن پورے کرنا ضروری ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچے کی پیدائش پر چالیس دن پورے کرنے ضروری ہیں یا پہلے بھی اگر عورت ٹھیک ہو جائے تو نماز روزہ شروع کر دے، ایسا کرنا جائز ہے؟ بعض خواتین کو دیکھا گیا ہے کہ وہ نماز تو نہیں پڑھتیں مگر روزے رکھتی ہیں، تو کیا چالیس دن پورے کرنے کے بعد ہی عبادت شروع کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب خون بند ہو جائے غسل کر کے نماز پڑھی جائے خواہ دوسرے دن ہی بند ہو جائے۔ اگر نفاس کا خون بند نہیں ہوتا تو حدیث میں چالیس دن آئے ہیں۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چالیس (۴۰) دن بیٹھا کرتی تھیں۔ (نماز وغیرہ نہیں پڑھتی تھیں) (ابوداؤد، الطھارة، باب ماجاء فی وقت النفساء، ترمذی، الطھارة، باب ماجاء فی کم تمکث النفساء، ابن ماجہ، الطھارة، باب النفساء کم تجلس) اس کے بعد غسل کر کے نماز پڑھی جائے خواہ خون بند نہ ہو۔ تو ایسی صورت میں نفاس والی کا حکم استحاضہ والی کا حکم ہے۔ جس میں عورت ہر نماز کے لیے وضو کرتی ہے۔ واللہ اعلم

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ